پرزور درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے اپنی حکومتوں پر دباؤ ڈالیں۔
ہم قبرص کے عوام اور چرچ کو اپنی مسلسل دعاؤں اور یکجہتی کا یقین دلاتے ہیں اور اپنی طرف سے ہر ایسے اقدام کی پیشکش کرتے ہیں جس سے اس جزیرے کے اتحاد اور امن کا حصول آسان ہوسکے۔

نتیجہ

آخر میں ہم اجتماعی طور پر اس سرزمین کی طرف دیکھتے ہیں جسے پیغمبروں کے پیغامات نے مقدس بنایا اور مسیح کے خون نے پروان چڑھایا۔ انصاف اور امن کی تلاش میں جو زخم بھی لگتا ہے ہم اس کی ٹیس محسوس کرتے ہیں اور یکجہتی کو قائم کرنے کی ہر جدوجہد کی گہری حمایت کرتے ہیں۔ ہمارے اندر جو خدا کی عظمت ہے وہ زخمی دلوں کی تسکین اور قید روحوں کی رہائی سے لاتعلق رہ کر آشکارا نہیں ہوسکتی۔ روح کا اتحاد جس کا ہم ان دنوں مطالبہ کر رہے ہیں امن کے بندھن سے برقرار رہے گا اور تمام انسانوں کے لیے نجات اور آزادی کے پیغام کا کام دے گا۔

اومان

عیسائی مشنوں کی ترقی

اومان میں (جو اس وقت مسقط اور اومان کے نام سے معروف تھا) پہلے مشنری کے ریکارڈ کا پتہ ایک کتبے سے چلا ہے جو مسقط کے جنوب میں ایک الگ تھلگ کھاڑی کے ویران گورستان میں پایا گیا اس علاقے میں کچھ عرصہ پہلے تک صرف کشتی کے ذریعے پہنچا جاسکتا تھا۔
کتبے کی تحریر میں لکھا ہے "تھامس فرنچ ڈی ڈی کی محبت بھری یاد میں وفات پائی 14 مئی 1891ء لاہور کا پہلا بشپ اور مسقط کے لیے پہلا مشنری "65 سال کی عمر میں بشپ فرنچ ریٹائرڈ ہوگیا تو اس نے اپنے کام کے لیے تازہ میدان کے طور پر جزیرہ نمائے عرب کا انتخاب کیا۔ وہ 8 فروری 1891ء کو مسقط کے ساحل پر پہنچا۔ اسے برٹش قونصلیٹ میں رہائش کی پیش کش کی گئی لیکن اس نے غلیظ ترین ماحول میں رہنے کا انتظام کیا۔ وہ اکثر کافی ہاؤسوں میں اور گلی کے کونوں پر ہر اس شخص کو جو سننے کے لیے تیار ہوتا بائبل سناتا۔ اس نے کبھی حوصلہ شکنی محسوس نہیں کی۔ تاہم اپنی تبلیغ کے جواب میں کسی رد عمل کے فقدان پر ایک دفعہ اس نے یوں رائے زنی کی "میں

۸۔۔۔۔۔۔۔۔۔عالم اسلام اور عیسائیت اگست ۱۹۹۰ء۔